ہے جو الہامی کی شان سی بعید ہے پس اگر تم اس مدت کا خلاف دکھاؤ تو ہم تمہارے اور مشکور ہونگے۔

مرزائیو! تم سارا زور لگا لو اور اپنے سارے سوار اور پیادے دوڑا لو لیکن یاد رکھو آخر حق غالب آئیگا ہمیں امید ہے کہ جسوقت بھی تم اس بڑے جبلی کی تحریروں کو غور وفکر سے پڑھوگے اُسی وقت اسکو چھوڑ دوگے ؎

تھامے ہوئے کلیجے کو آؤگے آپ سے + مانوگے جذب دل میں بھلا کیوں اثر نہیں

ناظرین! آئندہ نمبر میں آپ لوگوں کو ایک **چیستان مرزا** ہم اور سنائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ - مرزائیو! ؎

نہیں معلوم تم کو ماجراء دل کی کیفیت + سنائیں گے تمہیں ہم ایکدن یہ داستاں پھر بھی

مرزا صاحب قادیانی خود جواب دیں

جناب مرزا صاحب! گو میں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ آپکی کذب بیانیوں کا مجھے بہت کچھ تجربہ ہوا ہے جسکا ثبوت بھی میں اپنے پاس رکھتا ہوں یہی وجہ ہے کہ میں آپکو دل سے جھوٹا جانتا ہوں گو آپ یا آپ کا کوئی دام افتادہ یا میرا کوئی معاند مخالف مجھکو کہدیں کہ میں بھی دل میں مرزائی ہوں لیکن آپکا یا کسی مرزائی وغیرہ کا ایسا کہنا میری نگاہ میں کوئی تعجب انگیز نہیں۔ آپ وہی تو ہیں جنہوں نے حضرت مولانا شمس العلماء سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی قدس اللہ سرہٗ کے انتقال کے بعد کہا تھا کہ وہ بھی میری جماعت میں داخل ہوگئے ہیں (البدر ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء) غرض یہ تو آپکے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ کہ آپ جس مخالف کی نسبت چاہیں دل میں ایمان کا حکم لگا دیں اور جب کوئی مرید طاعون سے مرجائے تو اُسپر بے ایمانی کا فتویٰ صادر کردیں مگر میں آپ کو باور کراتا ہوں کہ میں آپکا زیادہ تر مخالف محض آپکی دروغ گوئی کیوجہ سے ہوں کیونکہ میری نظر میں جھوٹا آدمی مشرک سے بھی زیادہ ذلیل ہے اسلئے کہ شریعت مطہرہ میں ذمی مشرکوں کو پناہ دیکر اُنکے بت خانوں کو بحال رکھکر اُنکی بت پرستی کو ایک حد تک محفوظ کیا جاتا ہے مگر دروغ گو کو کہیں امن نہیں ملتا +

آپ نے اپنے کذبات کی بنا ایک ہی رکھی ہوئی ہے کہ جب کبھی کوئی مخالف آپکا مرتا ہے تو آپ جھٹ سے کہدیتے ہیں کہ میرا اور اُسکا مباہلہ تھا کہ جھوٹا سچے سے پہلے مرجائیگا۔ اس دفعہ اخیر دسمبر کے جلسہ میں بھی آپنے اسی اصول سے کام لیا چنانچہ آپنے پنڈت لیکھرام کی بابت درافشانی فرمائی ہے کہ :۔

"آخر اُس (لیکھرام) نے مباہلہ کے طور پر ایک دعا لکھی اور اُس میں میرا نام اور اپنا نام لکھکر اپنے پرمیشر سے نہایت تضرع اور ابتہال کے ساتھ پرارتھنا کی کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے پرمیشر اُسے ہلاک کرے۔" (الحکم ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء صـ)

اس سے آپکی غرض جو ہے وہ تو ظاہر ہے مگر میں جانتا ہوں کہ آپنے اس میں بھی اپنی کذب سے کام لیا ہے پس آپ اگر اس دعوے میں سچے ہیں کہ پنڈت لیکھرام نے آپکے ساتھ اس قسم کا مباہلہ کیا ہے تو آپ اُس کتاب کا نام مع نشان صفحہ بتلادیں مگر یاد رہے کہ اُس قسم کی تحریر نہو جیسی کہ مولوی غلام دستگیر مرحوم کی بابت آپکو دعوے ہے جسکی بابت کئی ایک دفعہ مرقع اور اہلحدیث اور دیگر اشتہارات میں آپ سے مطالبہ کیا گیا ہے مگر آج تک باوجود وعدہ انعام مبلغ پانسو اور آپکے مریدوں کو مبلغ دوسو کے صدائے برنخواست۔ میں حیران ہوں کہ آپ ایسا جھوٹ بولتے ہوئے یہ نہیں سمجھتے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ دنیا میں گو محققین کی تعداد کم ہے مگر آخر ہے معدوم نہیں۔ پھر یہ کیا شرافت ہے کہ آپ جو منہ پر آتا ہے بڑ ہانک دیتے ہیں۔

مرزا جی! واللہ مجھے آپ پر تو نہیں آپکے دام افتادوں پر رحم آتا ہے۔ اب جو میں نے لیکھرام کی بابت آپ سے تقاضا کیا ہے تو آپکے دام افتادوں سے امید ہے کہ وہ جھٹ بولینگے کہ دیکھو جی ہماری حضرت صاحب تو اسلام کی فتح کا اظہار کرتے ہیں لیکن مولوی لوگ اُس میں بھی کانٹا اڑاتے ہیں مگر اُن احمقوں کو یہ خبر نہیں کہ جھوٹ بولکر کبھی فتح نہیں ہوتی کیا یہی تقاضا کوئی آریہ آپ سے کرے تو پھر لینے کے دینے پڑجائیں یا نہ جس بہتر ہے کہ آپ پہلے ہی سے اُس جواب کے لئے طیار رہیں

مرزائیو! بڈہے میاں کی منت سماجت کرکے حوالہ مطلوبہ سے ہمیں آگاہ کرو ورنہ یاد رکھو

ستعلم لیلیٰ ای دین تداینت
وای غریم فی التقاضی غریمہا